# THE SCHOLAR
Islamic Academic Research Journal

ISSN: 2413-7480 (Print Version) | 2617-4308 (Online Version)

DOI: 10.29370/siarj | Bi-Annual | Print & Online


# اسلامی علوم وفنون کی ترسیل و تفہیم میں خودکار ترجمہ اور چیٹ بوٹس کی معاونت (مصنوعی ذہانت کے تناظر میں تجزیاتی مطالعہ)

# AUTOMATED TRANSLATION, CHATBOTS, AND THE PROVISION OF ISLAMIC KNOWLEDGE: AN ANALYTICAL STUDY IN THE CONTEXT OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE


1 **Hafiza Mariyam Safdar**
MPhil Scholar (Islamic Studies), Islamic Research Centre, Bahauddin Zakariya University, Multan, Pakistan
hafiza.mariyam.safdar@gmail.com https://orcid.org/0009-0003-4340-7871

2 **Muhammad Arif Mateen** Corresponding Author
Assistant Professor, Islamic Research Centre, Bahauddin Zakariya University, Multan, Pakistan.
amateen637@gmail.com https://orcid.org/0000-0003-0633-6261



**How to Cite This Article**

Safdar, Hafiza Mariyam, and Muhammad Arif Mateen. "AUTOMATED TRANSLATION, CHATBOTS, AND THE PROVISION OF ISLAMIC KNOWLEDGE: AN ANALYTICAL STUDY IN THE CONTEXT OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE." The Scholar Islamic Academic Research Journal 12, no. 1 (January 2026)

**Indexing:** DOAJ – Directory of Open Access Journals | DOI **Registration**: Crossref

| VOLUME | ISSUE | PAGES |
|---|---|---|
| 12 | 1 | 1-18 |

ARTICLE DOI Click to open https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

**Web:** https://siarj.com **Language:** Urdu (with abstract in English)

RECEIVED 15 Nov 2025 | ACCEPTED 10 Jan 2026 | PUBLISHED 20 Jan 2026

**Publisher** Research Gateway Institute *Sindh, Pakistan*



OPEN ACCESS CC BY-NC-SA 4.0

**© 2025 The Author(s).** Published in The Scholar Islamic Academic Research Journal by Research Gateway Institute, Pakistan. Licensed under CC BY-NC-SA 4.0.

OPEN ACCESS

CC BY NC SA

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

# اسلامی علوم وفنون کی ترسیل و تفہیم میں خودکار ترجمہ اور چیٹ بوٹس کی معاونت
# (مصنوعی ذہانت کے تناظر میں تجزیاتی مطالعہ)

# AUTOMATED TRANSLATION, CHATBOTS, AND THE PROVISION OF ISLAMIC KNOWLEDGE: AN ANALYTICAL STUDY IN THE CONTEXT OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE

Hafiza Mariyam Safdar, Muhammad Arif Mateen

**ABSTRACT:**
This paper is a critical review of how artificial intelligence, neural machine translators (NMT) and large language models (LLM) chatbots are used to spread Islamic religious knowledge. With people becoming more dependent on such tools as Google Translate and ChatGPT when they have to interpret sacred texts (Quran, Hadith) and solve complicated theological problems, this study examines the opportunities and threats involved. The paper reviews the accuracy of NMT translating classical Arabic texts into Urdu and the response of chatbots to Islamic queries using the qualitative analysis approach. The results indicate that there is a rather wide gap in reliability; despite providing unprecedented access to it, these generic AI models fail to be sensitive to language and contextual details, as well as proven academic paradigms (madhhabs), which could lead to the loss of original discourse. As a result, the paper suggests a design of a responsible, morally oriented AI system. This encompasses verified and edited data as well as partnership with engineers and Islamic scholars. This is brought to a close by concluding that technology must act as a responsible and not substitutive medium of--traditional scholarship to maintain the integrity of the Islamic knowledge in the digital age.

**KEYWORDS:** Artificial Intelligence, Machine Translation, Chatbots, Islamic Knowledge, Digital Islam, Urdu Translation, Arabic Texts, Religious Authority, Ethical AI.

کلیدی الفاظ: آرٹی فیشل انٹیلی جنس، مشینی ترجمہ، چیٹ بوٹس، اسلامی علوم، ڈیجیٹل اسلام، اردو ٹرانسلیشن، عربی متون، مذہبی اتھارٹی، اخلاقی آرٹیفیشل انٹیلی جنس

تعارف:

مصنوعی ذہانت پر مبنی خودکار ترجمہ کے نظام نے دینی علوم تک رسائی، ان کی تفہیم اور بامعنی ترسیل کو غیر معمولی حد تک وسعت دے کار آمد دنیا میں قدم رکھ دیا ہے۔ اس کی بدولت قرآنِ مجید کے معانی ومفاہیم، تفسیر، احادیثِ نبوی ﷺ اور فقہی متون اب مختلف زبانوں میں بآسانی دستیاب ہو رہے ہیں، جس سے غیر عرب افراد کے لیے اسلامی تعلیمات تک رسائی اور ان سے استفادے کی مختلف صورتیں ماضی قریب سے کہیں زیادہ آسان ہو گئی ہیں۔ اے آئی نظام عربی زبان، اور اس میں دستیاب علوم وفنون کو غیر عرب افراد اور ان کے ذہنوں سے قریب تر لانے میں خاصا معاون ہو رہا ہے۔ یہ نظام دو طرح کے کام انجام دے رہا ہے۔ اول یہ کہ یہ نظام ایک طرف متن کا لفظی ترجمہ فراہم کر رہا ہے تو دوسری طرف اس نظام کے بعض جدید AI ماڈلز عربی متون کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کے معانی ومفاہیم کو اس کے درست سیاق (Context) کے تناظر میں اس طرح پیش کرتے ہیں کہ نہ صرف ان کے مفاہیم سہل اور واضح انداز میں سامنے آتے ہیں بلکہ ان سے دینی مواد/عربی علوم وفنون کی تفہیم کے نئے در وا ہوئے ہیں۔

اسی طرح چیٹ بوٹس دینی سوالات کے فوری جوابات فراہم کرنے میں ایک مؤثر ذریعہ بن کر سامنے آئے ہیں۔ یہ چیٹ بوٹس اپنے سسٹم میں موجود قرآن وسنت، فقہ اور اسلامی تاریخ پر مبنی ڈیٹا سے استفادہ کرتے ہوئے عام افراد کو بنیادی دینی رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان نسل جو ڈیجیٹل ذرائع سے زیادہ وابستہ ہے، ان چیٹ بوٹس کے ذریعے دینی معلومات کے حصول میں دلچسپی لے رہی ہے۔ اس طرح AI دینی تعلیم اور جدید طرزِ زندگی کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کر رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت نے دینی دعوت (Da‘wah) کے میدان میں بھی نئے امکانات تخلیق کیے ہیں۔ سوشل میڈیا، ویب سائٹس اور موبائل ایپس کے ذریعے اسلامی پیغامات، خطبات اور علمی مواد کو عالمی سطح پر پھیلایا جا رہا ہے۔ AI الگورتھمز سامعین کی دلچسپی، زبان اور رجحانات کا تجزیہ کرکے دینی مواد کو زیادہ مؤثر انداز میں پیش کرنے میں مدد دے رہے ہیں، جس سے پیغام کی قبولیت اور اثر پذیری میں خاصا اضافہ دیکھنے

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

میں آرہا ہے۔

تاہم اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ دینی علوم ایک حساس اور ذمہ دارانہ عمل کے متقاضی ہوتے ہیں اور یہ امر بھی تسلیم شدہ ہے کہ عصرِ حاضر میں AI معلومات کی فراہمی میں تو معاون ہو سکتی ہے، لیکن انسانی علماء، فقہاء اور مفسرین کے متبادل کے طور پر کردار ادا کرنے کی صلاحیت سے محروم ہے۔ دینی متون کی تشریح، اجتہاد اور پیچیدہ فقہی مسائل کے حل کے لیے انسانی علم، تقویٰ اور فہم ناگزیر عوامل ہیں۔ اس لیے AI کو حتمی اتھارٹی کی بجائے ایک معاون ذریعہ سمجھنا زیادہ مناسب ہے۔ خودکار ترجمہ میں معنوی غلطیوں، سیاق کی کمی یا فقہی باریکیوں کے ضائع ہونے کا خدشہ بھی موجود رہتا ہے۔ اگر ان نظاموں کی نگرانی ماہر علماء کے ذریعے نہ کی جائے تو غلط فہمیوں کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ اس تناظر میں ضروری ہے کہ مصنوعی ذہانت کو اسلامی تعلیمات کی معاونت کے لیے استعمال کرتے وقت علمی احتیاط، اخلاقی اصولوں اور مستند دینی رہنمائی کو بنیاد بنایا جائے۔

مختصر یہ کہ عصرِ حاضر میں مصنوعی ذہانت نے علمِ دین کی ترسیل اور ابلاغ کے ذرائع کو وسعت دی ہے اور عالمی سطح پر اسلامی تعلیمات کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اگر اس ٹیکنالوجی کو شعوری منصوبہ بندی اور علماء کی نگرانی کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو یہ دینی تعلیم کے فروغ کا ایک مؤثر اور بامقصد ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔

## 1۔ خودکار ترجمہ: مفہوم اور ارتقا

### 1.1 خودکار ترجمہ کی تعریف:

خودکار ترجمہ (Automatic / Machine Translation) سے مراد وہ کمپیوٹرائزڈ نظام ہے جو انسانی مترجم کی براہِ راست مداخلت کے بغیر ایک زبان کے متن یا گفتار کو دوسری زبان میں منتقل کرتا ہے۔ یہ نظام مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، نیورل نیٹ ورکس اور وسیع لسانی ڈیٹا (Corpus) کی بنیاد پر کام کرتا ہے۔ جدید خودکار ترجمہ محض لفظی منتقلی تک محدود نہیں بلکہ جملے کے مجموعی مفہوم، سیاق و سباق اور اسلوب کو بھی مدِنظر رکھنے کی کوشش کرتا ہے، جس سے ترجمے کی افادیت میں اضافہ ہوتا ہے۔[1]

[1] Abdul Sattar Noori, *Lisaniyat aur Jadeed Technology* (Islamabad: Muqtadra Qaumi Zaban, 2015), 112–114.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

### 1.2 ابتدائی مشینی ترجمہ کا آغاز:

مشینی ترجمہ کی تاریخ 1950ء کی دہائی سے شروع ہوتی ہے، جب قاعدہ جاتی نظام (Rule-Based Machine Translation) متعارف ہوا۔اس نظام میں زبان کے قواعد، صرف و نحو اور لغات کو ہاتھ سے پروگرام کیا جاتا تھا۔ اگرچہ یہ طریقہ سادہ جملوں کے ترجمے میں کسی حد تک کامیاب تھا، مگر محاورات، ادبی اسلوب اور اکثر دینی متون کو دیگر زبانوں میں منتقل کرنے میں خاصا ناکام رہا ہے، جس کی وجہ سے اس دور کا ترجمہ محدود اور غیر مؤثر سمجھا جاتا تھا۔[2]

### 1.3 شماریاتی مشینی ترجمہ(Statistical Machine Translation):

1990ء کی دہائی میں شماریاتی مشینی ترجمہ کا آغاز ہوا جس میں بڑی مقدار میں دولسانی متون کے ڈیٹا سے ترجمے کے امکانات اخذ کیے جانے لگے۔اس طریقہ کار نے ترجمے کی درستی میں نمایاں بہتری پیدا کی، خاص طور پر یورپی زبانوں میں۔تاہم اردو اور عربی جیسی پیچیدہ زبانوں میں صرف شماریاتی اصول معنوی گہرائی کو پوری طرح منتقل کرنے میں ناکافی ثابت ہوئے۔[3]

### 1.4 نیورل مشینی ترجمہ(Neural Machine Translation) :

اکیسویں صدی میں نیورل مشینی ترجمہ (NMT) نے خودکار ترجمہ کے میدان میں انقلابی تبدیلی پیدا کی۔یہ نظام مصنوعی عصبی نیٹ ورکس کے ذریعے پورے جملے کو ایک اکائی کے طور پر سمجھتا ہے اور پھر اسے دوسری زبان میں منتقل کرتا ہے۔اس ٹیکنالوجی کی بدولت ترجمہ زیادہ فطری، رواں اور سیاق سے ہم آہنگ ہو گیا ہے، جس کی عملی مثال گوگل ٹرانسلیٹ جیسے جدید نظاموں میں دیکھی جا سکتی ہے۔[4]

---

[2] Eugene A. Nida, *Toward a Science of Translating* (Leiden, Netherlands: E. J. Brill, 1964), 156–158.

[3] Brown, Peter F., Statistical Machine Translation, 1993, Computational Linguistics Journal, pp. 263–270

[4] Vaswani, Ashish, Attention Is All You Need, 2017, Advances in Neural Information Processing Systems, pp. 5998–6008

## 2 دینی علوم میں خودکار ترجمہ کی اہمیت:

دینی علوم میں خودکار ترجمہ کی اہمیت اس لیے بڑھ گئی ہے کہ اسلام ایک آفاقی دین ہے اور اس کی تعلیمات دنیا کی مختلف زبانوں میں سمجھی اور سمجھی جانی چاہئیں۔ قرآنِ مجید، احادیثِ نبوی ﷺ اور فقہی متون کے ترجمے میں AI پر مبنی نظام ابتدائی فہم اور عمومی رسائی میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ تاہم چونکہ دینی متون کثیر الجہت، مخصوص تناظر کے حامل، دقیق اور معنی خیز ہوتے ہیں، اس لیے ان کے ترجمے میں انسانی علماء کی نگرانی اور محتاط علمی رویے کی ضرورت ناگزیر حیثیت اختیار کر گئی ہے۔[5]

## 2. اسلامی علوم میں خودکار ترجمہ کا کردار:

### 2.1 قرآنِ مجید کے تراجم میں خودکار ترجمہ:

مصنوعی ذہانت پر مبنی خودکار ترجمہ کے نظام قرآنِ مجید کے معانی کو دنیا کی مختلف زبانوں میں فوری طور پر منتقل کرنے کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ یہ نظام خاص طور پر ان افراد کے لیے مفید ہیں جو عربی زبان سے واقف نہیں مگر قرآن کے بنیادی مفہوم کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ قرآن کا اصل اعجاز اس کے عربی متن میں ہے اور ترجمہ دراصل مفہوم کی توضیح ہوتا ہے، تاہم AI پر مبنی ترجمہ ابتدائی فہم، مطالعہ اور تدبر کے عمل میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔[6]

علماء کرام اس امر پر متفق ہیں کہ خودکار ترجمہ قرآنِ مجید کے اصل متن یا مستند تفاسیر کا نعم البدل نہیں بن سکتا۔ اس ٹیکنالوجی کو محض ایک ابتدائی ذریعہ سمجھا جانا چاہیے جو قاری کو مفہوم تک پہنچنے میں مدد دے، نہ کہ حتمی شرعی یا تفسیری اتھارٹی۔ اسی لیے معتبر علماء کی نگرانی کے بغیر ان تراجم پر انحصار علمی اور دینی اعتبار سے درست نہیں سمجھا جاتا۔[7]

---

[5] Yusuf al-Qaradawi, *Kaifa Nata'amal Ma'a al-Qur'an al-'Azim* (Cairo: Maktabah Wahbah, 2000), 45–47.
[6] Syed Abul Hasan Ali Nadwi, *Qur'an Fahmi aur Asr-e-Hazir* (Karachi: Maktabah Islami, 1998), 73–75.
[7] Yusuf al-Qaradawi, *Kaifa Nata'amal Ma'a al-Qur'an al-'Azim* (Cairo: Maktabah Wahbah, 2000), 45–47.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

### 2.2 حدیث اور سیرت کے تراجم میں AI کا کردار:

احادیثِ نبوی ﷺ اور کتبِ سیرت کا ترجمہ ایک نہایت حساس علمی عمل ہے، کیونکہ اس میں محض زبان ہی نہیں بلکہ فقہی مفہوم، تاریخی سیاق اور شرعی دلالت کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ AI پر مبنی ترجمہ سسٹمز نے حدیث اور سیرت کے ذخیرے کو مختلف زبانوں میں منتقل کرنا آسان بنا دیا ہے، جس سے غیر عرب اور غیر اردو داں افراد بھی سیرتِ رسول ﷺ اور ارشاداتِ نبوی ﷺ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ تاہم محدثین کے نزدیک حدیث کے ترجمے میں اسناد، راویوں کے مراتب، اور اصطلاحاتِ حدیثیہ کے درست تناظر کا فہم نہایت ضروری ہے۔ خودکار ترجمہ اگرچہ ابتدائی مسودہ فراہم کر سکتا ہے، مگر اس کی تصحیح اور توثیق انسانی ماہرین کے بغیر ممکن نہیں۔ اس لیے AI کو حدیث و سیرت کے میدان میں ایک معاون ٹیکنالوجی سمجھا جاتا ہے، نہ کہ فیصلہ کن ذریعہ۔[8]

### 2.3 فقہی اور دینی متون کے تراجم میں خودکار ترجمہ:

فقہی کتب جیسے الهدایہ، بدائع الصنائع اور فتاویٰ عالمگیری میں اصطلاحات، قیاسات اور اجتہادی نکات بکثرت موجود ہیں۔ AI پر مبنی خودکار ترجمہ ان کتب کا ابتدائی ترجمہ یا مسودہ تیار کرنے میں مدد دے سکتا ہے، جس سے مترجمین اور غیر عرب علماء کا وقت بچتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی خاص طور پر تقابلی فقہ اور علمی تحقیق میں مفید ثابت ہو رہی ہے۔[9]

فقہی متون کے ترجمے میں محض لفظی ترجمہ کافی نہیں ہوتا بلکہ فقہی اصول، مذہبی سیاق اور ائمہ کے مناہج کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے علماء اس بات پر زور دیتے آ رہے ہیں کہ AI کے ذریعے تیار کردہ ترجمہ حتمی نہیں بلکہ ایک ایسا مسودہ تصور کیا جائے، جسے دین کے ماہر فقہاء کی نظرِ ثانی کے بعد ہی قابلِ اعتماد بنایا جا سکتا ہے۔

## 3۔ چیٹ بوٹس: تصور اور تکنیکی بنیاد:

### 3.1 چیٹ بوٹس کی تعریف اور فنی ساخت:

---

[8] Ahmad ibn ʻAli al-Khatib al-Baghdadi, *Al-Kifayah fi ʻIlm al-Riwayah* (Beirut: Dar al-Kutub al-ʻIlmiyyah, 1986), 61–63.

[9] Badr al-Din Muhammad ibn ʻAbdullah al-Zarkashi, *Al-Bahr al-Muhit fi Usul al-Fiqh* (Cairo: Dar al-Kutub al-ʻIlmiyyah, 1994), 9–11.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

چیٹ بوٹس ایسے خودکار سافٹ ویئرز یا پروگرام ہوتے ہیں جو انسان کی طرف سے کیے گئے سوالات کو سمجھ کر مناسب اور بامعنی جوابات فراہم کرتے ہیں۔ یہ پروگرام قدرتی زبان کی پراسیسنگ (Natural Language Processing)، مشین لرننگ اور ڈیپ لرننگ کے اصولوں پر کام کرتے ہیں۔ جدید چیٹ بوٹس محض پہلے سے محفوظ جوابات تک محدود نہیں بلکہ صارف کے سوال کے سیاق کو سمجھ کر جواب تیار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے انسانی مکالمے سے مشابہت پیدا ہوتی ہے۔[10]

## 3.2اسلامی چیٹ بوٹس کا تعارف:

اسلامی چیٹ بوٹس ایسے مخصوص AI نظام ہوتے ہیں جو قرآنِ مجید، احادیثِ نبوی ﷺ، فقہ اسلامی، عبادات، اخلاقیات اور اسلامی تاریخ پر مبنی ڈیٹا سے سوالات کے جوابات فراہم کرتے ہیں۔ یہ چیٹ بوٹس نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، خاندانی معاملات اور اسلامی اخلاقیات جیسے موضوعات پر عام فہم انداز میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں، جس سے صارف کو فوری اور سہل دینی معلومات میسر آتی ہیں۔[11]

## 3.3اسلامی چیٹ بوٹس کی تکنیکی بنیاد:

اسلامی چیٹ بوٹس کی تیاری میں مستند دینی مصادر، ڈیجیٹل کتب خانے اور تصدیق شدہ متون کو بطور ڈیٹا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان نظاموں کو اس انداز میں تربیت دیا جاتا ہے کہ وہ فقہی اختلافات، بنیادی اصول اور عمومی احکام میں فرق کر سکیں۔ تاہم چونکہ فقہی مسائل میں اجتہاد اور حالات کا بڑا دخل ہوتا ہے، اس لیے یہ چیٹ بوٹس عموماً حتمی فتویٰ دینے کے بجائے مستند حوالہ یا عمومی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔[12]

## 3.4اسلامی معلومات کی فراہمی میں چیٹ بوٹس کا کردار:

[10] Russell, Stuart J., Artificial Intelligence: A Modern Approach, 2016, Pearson Education, Upper Saddle River, New Jersey, USA, pp. 103–105

[11] Yusuf al-Qaradawi, *Al-Fatwa Bayna al-Indibat wa al-Tasayyub* (Cairo: Maktabah Wahbah, 2001), 28–30.

[12] Azami, Muhammad Mustafa, Studies in Hadith Methodology and Literature, 1977, American Trust Publications, pp. 22–24

**THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL**
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

### I. عام مسلمانوں کے لیے سہولت:

چیٹ بوٹس عام مسلمانوں کے لیے ایک آسان اور فوری ذریعۂ رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ چونکہ یہ نظام چوبیس گھنٹے دستیاب ہوتے ہیں، اس لیے وہ افراد بھی دینی سوالات کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں جو کسی مستند عالم تک فوری رسائی نہیں رکھتے۔ اس طرح چیٹ بوٹس دینی شعور میں اضافے اور بنیادی دینی مسائل کی فہم میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔[13]

### II. دعوت و تبلیغ میں چیٹ بوٹس کا کردار:

دعوت و تبلیغ کے میدان میں اسلامی چیٹ بوٹس غیر مسلم افراد کے لیے ایک مؤثر ذریعہ بن سکتے ہیں۔ یہ چیٹ بوٹس اسلام کے بنیادی عقائد، عبادات اور اخلاقی تعلیمات سے متعلق سوالات کے مدلل اور شائستہ جوابات فراہم کر کے بین المذاہب مکالمے کو فروغ دیتے ہیں۔ اس طرح اسلام کے تعارف کی پیش کش ایک مثبت، علمی اور غیر جذباتی انداز میں ممکن ہو جاتا ہے۔[14]

### III. تعلیمی اداروں میں چیٹ بوٹس کا استعمال:

مدارس، سکولوں، کالجوں اور جامعات میں اسلامی چیٹ بوٹس تعلیمی معاون کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں۔ یہ طلبہ کو اسباق کا خلاصہ، اصطلاحات کی وضاحت، آیات و احادیث کے حوالہ جات اور ابتدائی تحقیقی رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں جس کے باعث اساتذہ کا بوجھ کم ہوگا اور طلبہ کو خود سیکھنے کے مزید اور نئے مواقع میسر آئیں گے۔[15]

## 4. خودکار اسلامی انفارمیشن سسٹمز:

### 4.1 ڈیجیٹل اسلامی لائبریریاں:

---

[13] Syed Abul Hasan Ali Nadwi, *Islam aur Asr-e-Hazir* (Karachi: Maktabah Islami, 1994), 67–69.
[14] Imam Muhammad al-Ghazali, *Ihya’ ‘Ulum al-Din* (Beirut: Dar Ibn Hazm, 2005), 21–23.
[15] Muhammad Akram Khan, *Islami Taleem aur Jadeed Zaraye* (Lahore: Idarah Ma‘arif Islami, 2010), 88–90.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

مصنوعی ذہانت کی مدد سے اسلامی علمی ذخیرے کو ڈیجیٹل لائبریریوں کی صورت میں محفوظ کیا جا رہا ہے، جن میں قرآنِ مجید، تفاسیر، حدیث کی کتب، فقہی مجموعے اور اسلامی تاریخ سے متعلق مصادر شامل ہیں۔ یہ ڈیجیٹل لائبریریاں مواد کو تلاش کے قابل نظام پر مشتمل ہوتی ہیں، جس سے محققین کسی خاص موضوع، آیت، حدیث یا فقہی مسئلے تک فوری رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی نے روایتی کتب خانوں کی محدودیت کو ختم کر کے اسلامی تحقیق کو عالمی سطح پر وسعت دی ہے۔[16]

## 4.2 فتاویٰ اور سوال و جواب کے خودکار نظام:

خودکار اسلامی انفارمیشن سسٹمز میں AI پر مبنی سوال و جواب کے پلیٹ فارمز بھی شامل ہیں، جو صارفین کو عبادات، معاملات اور اخلاقیات سے متعلق ابتدائی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ نظام سابقہ فتاویٰ، مستند فقہی کتب اور علماء کی آراء کی بنیاد پر عمومی جواب تجویز کرتے ہیں۔ تاہم فقہ اسلامی کی نزاکت کے پیشِ نظر، علماء اس بات پر زور دیتے آرہے ہیں کہ حتمی فتویٰ ہمیشہ مستند عالمِ دین اور ماہر اہلِ علم کی نگرانی میں ہی دیا جانا چاہیے۔[17]

## 4.3 تحقیقی معاونت میں AI کا کردار:

اسلامی علوم میں تحقیق ایک وقت طلب اور محنت طلب عمل ہے، جس میں مختلف مصادر کا تقابلی مطالعہ ضروری ہوتا ہے۔ AI پر مبنی اطلاعاتی نظام محققین کو حوالہ جاتی مواد تلاش کرنے، متون کا تقابل کرنے اور اہم نکات اخذ کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح یہ نظام تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے اور وقت کی بچت میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔[18]

## 4.5 فوائد (Advantages)

[16] Muhammad Akram Khan, *Islami Tehqeeq aur Jadeed Technology* (Lahore: Idarah Ma'arif Islami, 2012), 41–43.
[17] Yusuf al-Qaradawi, *Al-Fatwa Bayna al-Indibat wa al-Tasayyub* (Cairo: Maktabah Wahbah, 2001), 54–56.
[18] Badr al-Din Muhammad ibn 'Abdullah al-Zarkashi, *Al-Burhan fi 'Ulum al-Qur'an* (Beirut: Dar al-Kutub al-'Ilmiyyah, 2006), 19–21.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

### 1. اسلامی علم تک عالمی رسائی:

خودکار اسلامی انفارمیشن سسٹمز نے اسلامی علم کو جغرافیائی حدود سے آزاد کر دیا ہے۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں موجود فرد ان ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے اسلامی کتب، دروس اور علمی مواد تک بآسانی رسائی حاصل کر سکتا ہے، جو علم کے فروغ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔[19]

### 2. زبان کی رکاوٹ کا خاتمہ:

اے آئی پر مبنی خودکار ترجمہ اور معلوماتی نظام نے زبان کی رکاوٹ کو بڑی حد تک ختم کر دیا ہے۔ اب غیر عرب اور غیر اردو داں افراد بھی اسلامی علوم کے بنیادی مصادر سے استفادہ کر سکتے ہیں، جس سے اسلام کی عالمگیریت مزید نمایاں ہوتی ہے۔[20]

### 3. وقت اور وسائل کی بچت:

ڈیجیٹل اسلامی اطلاعی نظام (Information systems) نے کتب کی تلاش، حوالہ جات کے استخراج اور مطالعے کے عمل کو تیز تر اور آسان بنا دیا ہے۔ اس سے علماء، طلبہ اور محققین کا قیمتی وقت بچتا ہے اور تحقیقی وسائل کا بہتر استعمال ممکن ہو جاتا ہے۔[21]

### 4. نوجوان نسل کی دینی دلچسپی میں اضافہ:

نوجوان نسل چونکہ ڈیجیٹل ذرائع سے زیادہ وابستہ ہے، اس لیے AI پر مبنی اسلامی انفارمیشن سسٹمز ان کے لیے دینی تعلیم کو زیادہ قابلِ قبول اور دلچسپ بناتے ہیں۔ موبائل ایپس، چیٹ بوٹس اور ڈیجیٹل لائبریریاں نوجوانوں کو دین

---

[19] Syed Abul Hasan Ali Noori Nadwi, *Islam aur Asr-e-Hazir* (Karachi: Maktabah Islami, 1994), 88–90.

[20] Abdul Sattar Noori, *Lisaniyat aur Tarjumah* (Islamabad: Muqtadra Qaumi Zaban, 2014), 88–90.

[21] Muhammad Akram Khan, *Islami Taleem aur Jadeed Zaraye* (Lahore: Idarah Ma'arif Islami, 2010), 75–77.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔[22]

### .5 تحقیق اور مطالعہ میں سہولت:

اے آئی پر مبنی نظام اسلامی علوم کے طلبہ اور محققین کو مواد کے تجزیے، تقابل اور خلاصہ سازی میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔اس طرح تحقیق زیادہ منظم، معیاری اور مؤثر بنتی جا رہی ہے، جو علمی ترقی کے لیے نہایت اہم ہے۔

### .5 چیلنجز اور خدشات:

### 5.1 غلط ترجمہ اور مفہومی بگاڑ:

اسلامی متون بالخصوص قرآنِ مجید، احادیثِ نبوی ﷺ اور فقہی مصادر میں الفاظ کے دقیق معانی، نحوی ساخت اور سیاق و سباق کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔خودکار ترجمہ کے نظام اگرچہ جدید ہو چکے ہیں، مگر ایک لفظ یا ترکیب کی معمولی غلط تعبیر بھی عقیدے یا شرعی حکم میں بگاڑ پیدا کر سکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ علماء ہمیشہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اسلامی متون کے ترجمے میں حد درجہ احتیاط اور علمی نگرانی ضروری ہے۔[23]

### 5.2 سیاق و سباق سے ہٹ کر مفہوم اخذ کرنے کا خطرہ:

مصنوعی ذھانت پر مبنی نظام بعض اوقات متن کو اس کے تاریخی، فقہی یا نزولی سیاق سے الگ کر کے ترجمہ یا تشریح پیش کرتے ہیں۔اسلامی علوم میں کسی بھی آیت یا حدیث کو سمجھنے کے لیے اس کا پس منظر، سببِ نزول یا سببِ ورود جاننا نہایت اہم ہے۔سیاق سے ہٹ کر اخذ کردہ مفہوم غلط فہمی اور فکری انتشار کا باعث بن سکتا ہے، جس سے دین کی صحیح تصویر متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔[24]

---

[22] Imam Muhammad al-Ghazali, *Ihya' 'Ulum al-Din* (Beirut: Dar Ibn Hazm, 2005), 33–35.
[23] Syed Abul Hasan Ali Nadwi, *Qur'an Fahmi aur Asr-e-Hazir* (Karachi: Maktabah Islami, 1998), 79–81.
[24] Badr al-Din Muhammad ibn 'Abdullah al-Zarkashi, *Al-Burhan fi 'Ulum al-Qur'an* (Beirut: Dar al-Kutub al-'Ilmiyyah, 2006), 25–27.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

### 5.3 غیر مستند معلومات کے پھیلاؤ کا مسئلہ:

اگر اسلامی چیٹ بوٹس یا خودکار انفارمیشن سسٹمز کو غیر مستند یا غیر مصدقہ مواد (Data) سے تربیت دی جائے تو یہ غلط یا ناقص یا ادھوری معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ عام صارف چونکہ ان نظاموں پر اعتماد کر لیتا ہے، اس لیے غلط معلومات کا پھیلاؤ زیادہ تیزی سے ہو سکتا ہے۔ یہ صورتِ حال دینی شعور کے پھیلاؤ یا تفہیم کی بجائے دینی انتشار کو جنم دینے کا باعث بن سکتی ہے جسے عصرِ حاضر کا ایک سنگین علمی چیلنج کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

### 5.4 علماء کی نگرانی اور علمی توثیق کی ضرورت:

علماء کرام اس امر پر متفق ہیں کہ مصنوعی ذہانت کو دینی میدان میں علماء کے متبادل کی بجائے ایک معاون ذریعے کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔ فقہ، تفسیر اور حدیث جیسے علوم میں اجتہاد، تقویٰ اور علمی بصیرت بنیادی شرائط ہیں، جن پر مشینی نظام پورا اترنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس لیے AI کے ذریعے فراہم کردہ دینی معلومات کی نگرانی، تصحیح اور توثیق اہلِ علم کی ذمہ داری ہے۔[25]

### 5.5 اخلاقی اور ذمہ دارانہ استعمال کا چیلنج:

اسلامی علوم میں AI کے استعمال کا ایک بڑا چیلنج اس کا اخلاقی اور ذمہ دارانہ استعمال ہے۔ اگر اس ٹیکنالوجی کو واضح اور حتمی ضوابط کے بغیر استعمال کیا جائے تو اس سے دینی تعلیمات کی سطحی، مبہم اور غلط تعبیرات کے پھیلنے کا خدشہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اسلامی ادارے اور علماء مل کر ایسے اصول وضع کریں جن کے تحت AI کو دین کی خدمت میں مثبت اور محفوظ انداز میں استعمال کیا جا سکے۔[26]

## 6. اخلاقی اور شرعی پہلو:

### 6.1 اسلام میں علم کی ترسیل بطور امانت:

[25] Abu Ishaq al-Shatibi, *Al-Muwafaqat fi Usul al-Shari'ah* (Cairo: Dar Ibn 'Affan, 2003), 41–43.
[26] Imam Muhammad al-Ghazali, *Ihya' 'Ulum al-Din* (Beirut: Dar Ibn Hazm, 2005), 48–50.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

اسلامی تعلیمات کے مطابق علم کی ترسیل ایک عظیم امانت ہے، جس میں صداقت، دیانت اور ذمہ داری بنیادی اصول ہیں۔ قرآن وسنت کی روشنی میں علم کو چھپانا یا غلط انداز میں پیش کرنا سخت ناپسندیدہ عمل سمجھا جاتا ہے۔ اسی اصول کے تحت مصنوعی ذہانت کے ذریعے دینی معلومات کی فراہمی میں بھی امانت داری اور علمی دیانت کو اولین حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔

### 6.2 مستند مصادر کے استعمال کی ضرورت:

اے آئی پر مبنی اسلامی نظاموں کی افادیت کا انحصار اس مواد (Data) پر ہے جس سے انہیں تربیت دی جاتی ہے۔ اگر یہ ڈیٹا مستند قرآن، صحیح احادیث اور معتبر فقہی کتب پر مشتمل ہو تو نتائج بھی قابل اعتماد ہوں گے۔ غیر مستند مصادر کا استعمال دینی گمراہی کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے اسلامی AI نظاموں میں مصادر کے انتخاب میں انتہائی احتیاط لازم ہے۔

### 6.3 علماء کی نگرانی اور شرعی حدود:

اسلامی علوم میں AI کے استعمال کے لیے علما کی نگرانی ناگزیر ہے۔ فقہی مسائل، اعتقادی مباحث اور اجتہادی امور میں مشینی نظام خود فیصلہ سازی کا مجاز نہیں ہو سکتا۔ شریعت کی رو سے فتویٰ دینا اور شرعی حکم بیان کرنا اہلِ علم کی ذمہ داری ہے، لہٰذا AI کو محض ایک معاون ذریعہ کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔[27]

### 6.4 نیتِ اصلاح اور فتنہ انگیزی سے اجتناب:

"اسلام میں اعمال کا دارومدار نیت پر ہے"[28]

اس لیے AI کے ذریعے دینی معلومات کی فراہمی میں نیتِ اصلاح اور خدمتِ دین بنیادی شرط ہے۔ اگر اس ٹیکنالوجی کو فتنہ انگیزی، مسلکی تعصب یا گمراہ کن مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ شدید نقصان کا باعث بن سکتی

[27]Yusuf al-Qaradawi, *Al-Fatwa Bayna al-Indibat wa al-Tasayyub* (Cairo: Maktabah Wahbah, 2001), 71–73.
[28] Imam Muhammad ibn Isma'il al-Bukhari, *Sahih al-Bukhari* (Beirut: Dar al-Salam, 2002), Hadith no. 1.

Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

ہے۔اس لیے اخلاقی حدود اور خیر خواہی کے اصولوں کی پابندی ضروری ہے۔

## 7. مستقبل کے امکانات:

### 7.1 علاقائی زبانوں میں اسلامی چیٹ بوٹس:

مستقبل میں اردو، عربی اور دیگر علاقائی زبانوں میں اسلامی چیٹ بوٹس کی تیاری سے دینی معلومات عام فہم انداز میں زیادہ وسیع طبقے تک پہنچ سکیں گی۔ یہ چیٹ بوٹس مقامی ثقافت اور لسانی اسلوب کو مد نظر رکھتے ہوئے سوالات کے جوابات فراہم کریں گے، جس سے عوامی سطح پر دینی فہم میں اضافہ ہوگا۔[29]

### 7.2 فقہی مذاہب کے مطابق فلٹرڈ جوابات:

اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے ایسے نظام تیار کیے جا سکتے ہیں جو مختلف فقہی مذاہب کے مطابق الگ الگ جوابات فراہم کریں۔اس سے مسلکی اختلافات کو علمی اور منظم انداز میں پیش کیا جا سکے گا اور صارف اپنی فقہی وابستگی کے مطابق رہنمائی حاصل کر سکے گا۔

### 7.3 قرآن وحدیث کے سیاقی تراجم:

مستقبل میں AI کے ذریعے قرآن و حدیث کے سیاق و سباق پر مبنی ترجمے ممکن ہو سکیں گے، جن میں سببِ نزول، شانِ ورود اور فقہی پس منظر کو بھی شامل کیا جائے گا۔اس طرح ترجمہ زیادہ با معنی اور درست ہو گا اور مفہومی بگاڑ کے امکانات کم ہو جائیں گے۔

### 7.4 دعوتی اور تعلیمی اسلامی ایپس:

اے آئی پر مبنی دعوتی اور تعلیمی ایپس مستقبل میں دینی تعلیم کے فروغ کا مؤثر ذریعہ بن سکتی ہیں۔یہ ایپس قرآن فہمی، سیرت، اخلاقیات اور عبادات کی تعلیم کو جدید اور دلچسپ انداز میں پیش کریں گی، جس سے خصوصاً نوجوان نسل

---

[29] Syed Abul Hasan Ali Nadwi, *Islam aur Asr-e-Hazir* (Karachi: Maktabah Islami, 1994), 92–94.

دین سے زیادہ قریب ہو سکے گی۔[30]

خلاصہ:

مصنوعی ذہانت کے ذریعے اسلامی علوم کی ترسیل اور ابلاغ عصرِ حاضر کی ایک اہم علمی و دعوتی پیش رفت ہے جس نے دینی معلومات تک رسائی اور فہم کو پہلے سے کہیں زیادہ آسان، تیز اور وسیع تر بنا دیا ہے۔ خودکار ترجمہ، چیٹ بوٹس، ڈیجیٹل اسلامی لائبریریاں اور AI پر مبنی سوال و جواب کے نظام قرآن، حدیث، فقہ اور اسلامی تاریخ جیسے اہم شعبوں میں ابتدائی فہم اور عمومی رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔ ان جدید ذرائع کے ذریعے دنیائے عالم کے غیر عرب افراد بھی اسلامی تعلیمات سے استفادہ کر رہے ہیں، جس سے اسلام کی آفاقیت مزید نمایاں ہو رہی ہے اور دینی علم اور اس کا فہم جغرافیائی اور لسانی حدود سے آزاد ہو رہا ہے۔

خودکار ترجمہ اگرچہ اسلامی متون کی تفہیم میں معاون کردار ادا کر رہا ہے، مگر یہ انسانی علماء اور مستند تفاسیر کا نعم البدل نہیں بن سکتا۔ قرآن و حدیث جیسے دقیق اور معنی خیز متون میں ایک لفظ کی غلط تشریح بھی عقیدے یا حکم میں بگاڑ پیدا کر سکتی ہے، اس لیے AI کے ذریعے فراہم کردہ مواد کو ہمیشہ ابتدائی رہنمائی کے درجے میں رکھا جانا چاہیے۔ اسی طرح اسلامی چیٹ بوٹس عام مسلمانوں اور غیر مسلم متجسس افراد کے لیے سہولت اور دعوتی ذریعہ تو بن سکتے ہیں، مگر فقہی فیصلوں اور شرعی احکام کے سلسلے میں ان پر مکمل انحصار درست نہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ AI پر مبنی اسلامی انفارمیشن سسٹمز کے فوائد نمایاں ہیں، جن میں اسلامی علوم تک عالمی رسائی، زبان کی رکاوٹ کا خاتمہ، وقت اور وسائل کی بچت، نوجوان نسل کی دینی دلچسپی میں اضافہ اور تحقیق و مطالعہ میں سہولت شامل ہیں۔ ڈیجیٹل لائبریریوں اور خودکار تحقیقی معاونت نے علماء اور طلبہ کے لیے علمی کام کو منظم اور مؤثر بنا دیا ہے، جس سے دینی تحقیق کے نئے امکانات پیدا ہوئے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ چیلنجز اور خدشات بھی سامنے آئے ہیں، جن میں غلط ترجمہ، سیاق سے ہٹ کر مفہوم اخذ کرنا، غیر مستند معلومات کا پھیلاؤ اور دینی مواد کے غیر ذمہ دارانہ استعمال جیسے مسائل شامل ہیں۔ ان خدشات کے پیشِ نظر

---

[30] Muhammad Akram Khan, *Islami Taleem aur Jadeed Zaraye* (Lahore: Idarah Ma'arif Islami, 2010), 101–103.

علماء کی نگرانی، مستند مصادر کا استعمال اور اخلاقی و شرعی اصولوں کی پابندی کو ناگزیر قرار دیا گیا ہے۔ اسلام میں علم کی ترسیل ایک امانت ہے، اس لیے AI کے استعمال میں نیتِ اصلاح، خدمتِ دین اور فتنہ انگیزی سے اجتناب بنیادی شرط ہے۔ اس نے مستقبل کے امکانات کی نشاندہی کی ہے، جن میں اردو اور علاقائی زبانوں میں اسلامی چیٹ بوٹس، فقہی مذاہب کے مطابق فلٹرڈ جوابات، قرآن و حدیث کے سیاقی تراجم اور دعوتی و تعلیمی ایپس کی ترقی شامل ہے۔ الغرض یہ کہ مصنوعی ذہانت اسلامی علوم کی خدمت میں ایک مفید اور مؤثر معاون ذریعہ بن سکتی ہے، بشرطیکہ اسے انسانی علم، دینی بصیرت اور شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے استعمال کیا جائے۔

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 12, No. 1 || January-June -2026|| P. 1-18
https://doi.org/10.29370/siarj/issue22urduar1

# Bibliography

Azami, Muhammad Mustafa. *Studies in Hadith Methodology and Literature*. Indianapolis: American Trust Publications, 1977.

Brown, Peter F. "Statistical Machine Translation." *Computational Linguistics Journal* (1993): 263–270.

Bukhari, Imam Muhammad ibn Isma'il al-. *Sahih al-Bukhari*. Beirut: Dar al-Salam, 2002.

Ghazali, Imam Muhammad al-. *Ihya' 'Ulum al-Din*. Beirut: Dar Ibn Hazm, 2005.

Khan, Muhammad Akram. *Islami Taleem aur Jadeed Zaraye*. Lahore: Idarah Ma'arif Islami, 2010.

Khan, Muhammad Akram. *Islami Tehqeeq aur Jadeed Technology*. Lahore: Idarah Ma'arif Islami, 2012.

Khateeb Baghdadi, Ahmad ibn 'Ali al-. *Al-Kifayah fi 'Ilm al-Riwayah*. Beirut: Dar al-Kutub al-'Ilmiyyah, 1986.

Nadwi, Syed Abul Hasan Ali. *Islam aur Asr-e-Hazir*. Karachi: Maktabah Islami, 1994.

Nadwi, Syed Abul Hasan Ali. *Qur'an Fahmi aur Asr-e-Hazir*. Karachi: Maktabah Islami, 1998.

Nadwi, Syed Abul Hasan Ali Noori. *Islam aur Asr-e-Hazir*. Karachi: Maktabah Islami, 1994.

Nida, Eugene A. *Toward a Science of Translating*. Leiden, Netherlands: E. J. Brill, 1964.

Noori, Abdul Sattar. *Lisaniyat aur Jadeed Technology*. Islamabad: Muqtadra Qaumi Zaban, 2015.

Noori, Abdul Sattar. *Lisaniyat aur Tarjumah*. Islamabad: Muqtadra Qaumi Zaban, 2014.

Qaradawi, Yusuf al-. *Al-Fatwa Bayna al-Indibat wa al-Tasayyub*. Cairo: Maktabah Wahbah, 2001.

Qaradawi, Yusuf al-. *Kaifa Nata'amal Ma'a al-Qur'an al-'Azim*. Cairo: Maktabah Wahbah, 2000.

Russell, Stuart J. *Artificial Intelligence: A Modern Approach*. Upper Saddle River, NJ: Pearson Education, 2016.

Shatibi, Abu Ishaq al-. *Al-Muwafaqat fi Usul al-Shari'ah*. Cairo: Dar Ibn 'Affan, 2003.

Vaswani, Ashish, et al. "Attention Is All You Need." In *Advances in Neural Information Processing Systems*, 5998–6008. 2017.

Zarkashi, Badr al-Din Muhammad ibn 'Abdullah al-. *Al-Bahr al-Muhit fi Usul al-Fiqh*. Cairo: Dar al-Kutub al-'Ilmiyyah, 1994.
Zarkashi, Badr al-Din Muhammad ibn 'Abdullah al-. *Al-Burhan fi 'Ulum al-Qur'an*. Beirut: Dar al-Kutub al-'Ilmiyyah, 2006.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International (CC BY-NC-SA 4.0)